یہ خاص نمبر شائع کیا ہے۔ گذشتہ سالوں میں عضویات اور معالجات کے متعلق جتنی نئی دریافتیں اور تحقیقیں ہوئی ہیں ان کی جھلک دکھانے کے لیے مختلف ماہرین سے مضامین لکھوا کر اس اشاعت میں جمع کیے گئے ہیں۔ اطبا کے لیے تو یہ مجموعہ ایک نعمت ہے لیکن عوام اس سے تھوڑا ہی استفادہ کر سکتے ہیں کیونکہ بعض ضروری تحریریں علمی اصطلاحات سے عام فہم نہیں رہی ہیں۔ اردو زبان میں ہمدرد صحت کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ وہ فن طب کی قدیم اور جدید معلومات کو اعلیٰ درجہ کی علمی تحقیق کے ساتھ شائع کرتا ہے۔ اور مخصوص طبی موضوعات پر اس کے خاص نمبر تو خصوصیت کے ساتھ قابل قدر ہیں۔

نوجوانانِ اسلام کی پہلی انجمن از جناب حکیم سید شاہ محمد سعید اشرف صاحب، کتاب خانہ ملت، نظیر آباد، لکھنؤ۔ قیمت ۳ر

اس ٹریکٹ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بنائی ہوئی انقلابی جمعیت کی تصویر پیش کی گئی ہے ۔۔۔ وہ جمعیت جس نے ایک نظریہ نظام تمدن اور نئے فلسفۂ تہذیب سے دنیا کو روشناس کیا۔ ہم اسے تو جائز سمجھتے ہیں کہ تحریک اسلامی اور نظام اسلامی کو پیش کرنے کے لیے زمانہ کے مطابق الفاظ اور اصطلاحات استعمال کی جائیں مگر ان کے انتخاب میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ انجمن کا جو تصور ہمارے ہاں رائج ہے وہ نبی کریم کی جماعت پر چسپاں نہیں ہوتا اور نہ موجودہ دنیا کی سیاسی جماعتوں کا نقشہ تنظیم اس سے کسی طرح بھی مماثل ہے۔ بہرحال جو کچھ لکھا گیا ہے وہ کم ازکم اچھے جذبے سے لکھا گیا ہے۔ اس کتاب کے بقیہ آٹھ حصے زیر طبع ہیں۔

انتخاب الفرقان مرتبہ جناب مولوی غلام نبی صاحب مولوی فاضل ومنشی فاضل مدرس اسلامیہ اسکول واڑہ عالم شاہ ضلع گجرات۔

قیمت درج نہیں ہے۔ براہ راست مرتب سے طلب کیجئے۔

قرآن سے طلبا کا تعلق پیدا کرنے کے لیے یہ مختصر کتاب مرتب کی گئی ہے۔ عقائد اور اعمال صالحہ کے متعلق منتخبہ آیات مناسب عنوانوں کے ماتحت جمع ہیں۔ آخر میں ان کا ترجمہ دیدیا گیا ہے۔ ترجمہ مولانا شاہ رفیع الدین مرحوم کا ہے۔ اس پر اعتراضات صرف فن تعلیم اور فلسفۂ تعلیم کے ماتحت کیے جا سکتے ہیں، ورنہ بجائے خود یہ ایک مفید کوشش ہے۔

خلاصۃ القواعد مرتبہ جناب غلام نبی صاحب او، ٹی۔ وماسٹر دام بعل صاحب مدرسین اسلامیہ اسکول، واڑہ عالم شاہ۔ ضلع گجرات (پنجاب)

قیمت ۳ر ۹ پائی۔ براہ راست مرتبین سے طلب کیجیے۔

ہمارے سرکاری مدارس میں سب سے بڑا طریقۂ تعلیم چونکہ "رٹوانا" ہے اس لیے مظلوم بچوں میں "خلاصوں" کی پیاس بہت بڑھ جاتی ہے۔ غالباً اسی پیاس کو سامنے رکھ کر اردو گرامر کا یہ خلاصہ تیار کیا گیا ہے۔ بلاشبہہ اس مقصد کے لیے یہ کتاب مفید رہے گی۔ لیکن اگر ہمارا حقیقی مدعا طالب علم کی ذہانت کی تعمیر اور اس کی زباندانی کی استعداد کو بڑھانا ہو تو پھر یہ کتاب کوئی نمایاں حیثیت نہیں رکھتی۔

دراصل ضرورت قواعد اردو کے خلاصوں کی نہیں، فکر تو گرامر کی تعلیم کو دلچسپ بنانے کی کرنی چاہیے تاکہ طالب علم زبان کی عظیم الشان عمارت کے اجزا کی پیچیدہ ترتیب کو سمجھنے میں اپنے شوق سے کام لے۔

تاہم یہ صحیح ہے کہ صرف ونحو کے جملہ ضروری قاعدے اس ۴۲ اوراق کی کتاب میں جمع کر دینا بجائے خود ایک کامیاب سعی ہے۔

ٹیپو سلطان از جناب محمود خاں صاحب مصنف سلطنت خداداد۔ ملنے کا پتہ:۔ دفتر انجمن خدام الاسلام۔ والمباڑی۔ صوبہ مدراس۔ قیمت درج نہیں۔

سلطان ٹیپو کی شخصیت تاریخ ہند میں بڑی اہمیت رکھتی ہے کیونکہ اس نے اپنی بساط بھر آخر دم تک انگریزی اقتدار کے سیلاب کو روکنے کی کوشش کی۔ یہ مقالہ اسی زندہ جاوید انسان کی مختصر سوانح پر مشتمل ہے اور خاص "ٹیپو سلطان شہید" کے لیے لکھا گیا ہے۔ مقالہ نگار کا یہ پسندیدہ موضوع ہے۔ اس وجہ سے اسکی افادیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔